روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD   ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 15 مارچ 2007ء 25 صفر 1428 ہجری 15 امان 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 58

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ بات یادرکھنے کے قابل ہے کہ یہ نماز جو اپنے اصلی معنوں میں نماز ہے، دعا سے حاصل ہوتی ہے۔ غیر اللہ سے سوال کرنا مومنانہ غیرت کے صریح اور سخت مخالف ہے، کیونکہ یہ مرتبہ دعا کا اللہ ہی کے لئے ہے۔ جب تک انسان پورے طور پر خفیف ہو کر اللہ تعالیٰ ہی سے سوال نہ کرے اور اسی سے نہ مانگے۔ سچ سمجھو کہ وہ حقیقی طور پر.......... سچا مومن کہلانے کا مستحق نہیں.......... کی حقیقت ہی یہ ہے کہ اس کی تمام طاقتیں اندرونی ہوں یا بیرونی، سب کی سب اللہ تعالیٰ ہی کے آستانہ پر گری ہوئی ہوں۔ جس طرح پر ایک بڑا انجن بہت سے کلوں کو چلاتا ہے۔ پس اسی طور پر جب تک انسان اپنے ہر کام اور ہر حرکت وسکون کو اسی انجن کی طاقت عظمیٰ کے ماتحت نہ کر لیوے وہ کیونکر اللہ تعالیٰ کی الوہیت کا قائل ہوسکتا ہے (۔) جیسے منہ سے کہتا ہے، ویسے ہی ادھر کی طرف متوجہ ہو تو لاریب وہ...... مومن اور حنیف ہے، لیکن جو شخص اللہ تعالیٰ کے سوا غیر اللہ سے سوال کرتا ہے اور ادھر بھی جھکتا ہے، وہ یادرکھے کہ بڑا ہی بدقسمت اور محروم ہے کہ اس پر وہ وقت آجانے والا ہے کہ وہ زبانی اور نمائشی طور پر اللہ تعالیٰ کی طرف نہ جھک سکے۔

ترک نماز کی عادت اور کسل کی ایک وجہ یہ بھی ہے کیونکہ جب انسان غیر اللہ کی طرف جھکتا ہے، تو روح اور دل کی طاقتیں اس درخت کی طرح (جس کی شاخیں ابتداءً ایک طرف کر دی جاویں اور اس طرف جھک کر پرورش پالیں) ادھر ہی جھکتا ہے اور خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک سختی اور تشدد اس کے دل میں پیدا ہو کر اسے منجمد اور پتھر بنا دیتا ہے۔ جیسے وہ شاخیں۔ پھر دوسری طرف مڑ نہیں سکتا۔ اسی طرح پر وہ دل اور روح دن بدن خدا تعالیٰ سے دور ہوتی جاتی ہے۔ پس یہ بڑی خطرناک اور دل کو کپکپا دینے والی بات ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر دوسرے سے سوال کرے۔ اسی لئے نماز کا التزام اور پابندی بڑی ضروری چیز ہے، تاکہ اولاً وہ ایک عادت راسخہ کی طرح قائم ہو اور رجوع الی اللہ کا خیال ہو۔ پھر رفتہ رفتہ وہ وقت خود آجاتا ہے جبکہ انقطاع کلی کی حالت میں انسان ایک نور اور ایک لذت کا وارث ہو جاتا ہے۔

پس خوب یادرکھو! اور پھر یادرکھو! کہ غیر اللہ کی طرف جھکنا خدا سے کاٹنا ہے۔ نماز اور توحید کچھ ہی کہو، کیونکہ توحید کے عملی اقرار کا نام ہی نماز ہے۔ اس وقت بے برکت اور بیسود ہوتی ہے جب اس میں نیستی اور تذلل کی روح اور حنیف دل نہ ہو۔

بے شک اصل اور سچ یونہی ہے۔ جب تک انسان کامل توحید پر کاربند نہیں ہوتا، اس میں .... کی محبت اور عظمت قائم نہیں ہوتی اور پھر میں اصل ذکر کی طرف رجوع کر کے کہتا ہوں کہ نماز کی لذت اور سرور اسے حاصل نہیں ہوسکتا مدار اسی بات پر ہے کہ جب تک برے ارادے، ناپاک اور گندے منصوبے بھسم نہ ہوں۔ انانیت اور شیخی دور ہو کر نیستی اور فروتنی نہ آئے، خدا کا سچا بندہ نہیں کہلا سکتا اور عبودیت کاملہ کے سکھانے کے لئے بہترین معلم اور افضل ترین ذریعہ نماز ہی ہے۔

میں پھر تمہیں بتلاتا ہوں کہ اگر خدا تعالیٰ سے سچا تعلق حقیقی ارتباط قائم کرنا چاہتے ہو، تو نماز پر کاربند ہو جاؤ اور ایسے کاربند بنو کہ تمہارا جسم نہ تمہاری زبان بلکہ تمہاری روح کے ارادے اور جذبے سب کے سب ہمہ تن نماز ہو جائیں۔

(ملفوظات جلد اول ص106)

سواری پر نماز

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ سفر کے دوران رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری پر جدھر کو اس کا منہ ہوتا نماز پڑھا کرتے تھے۔

(صحیح بخاری کتاب الصلوٰۃ باب التوجہ نحوالقبلہ حدیث نمبر:385)

احمدی ڈاکٹر وقف کریں

۞ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 15 دسمبر 2006ء میں افریقہ میں ڈاکٹروں کی ضرورت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

”بات چلی ہے تو میں ذکر کردوں جماعت کے ہسپتال ہیں پاکستان میں بھی ربوہ میں بھی اور افریقہ میں بھی۔ وہاں ڈاکٹروں کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان کو بھی گو کہ تنخواہ بھی مل رہی ہوتی ہے ایک حصہ بھی مل رہا ہوتا ہے لیکن شاید باہر سے کم ہو۔ تو بہرحال خدمت خلق کے جذبے کے تحت ڈاکٹروں کو بھی اپنے آپ کو وقف کرنا چاہئے۔ چاہے 3 سال کے لئے کریں۔ چاہے 5 سال کے لئے کریں۔ زندگی کے لئے کریں۔ لیکن وقف کرکے آگے آنا چاہئے اور یہی چیزیں ہیں جو ان کو پھر اللہ تعالیٰ کا قرب عطا کریں گی اور ان پر اتنے فضل ہوں گے کہ اللہ تعالیٰ کی صفت رحمانیت ان پر جلوہ گر ہوگی“۔

مجلس نصرت جہاں کے تحت وقف کے خواہشمند دین کی خدمت کا جذبہ رکھنے والے مخلص ڈاکٹر صاحبان درج ذیل پتہ پر مزید معلومات کے لئے رابطہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس نصرت جہاں، بیت الاظہار۔ بالائی منزل احاطہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ فون 047-6212967

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں۔ ربوہ)

ضرورت اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ

(برائے ہاسٹل مدرسۃ الحفظ ربوہ)

ہاسٹل مدرسۃ الحفظ طلباء نظارت تعلیم کیلئے ایک عدد اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ کی ضرورت ہے۔ خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے ایسے امیدواران جو درج ذیل اہلیت کے حامل ہوں درخواست جمع کرواسکتے ہیں۔

اہلیت

1۔ امیدوار کی تعلیمی قابلیت میٹرک ہو۔
2۔ امیدوار کی عمر چالیس سے پینتالیس سال کے درمیان ہو۔
3۔ امیدوار انتظامی امور کا تجربہ رکھتا ہو۔

تصدیق شدہ درخواست بمع کاغذات اور مکمل ایڈریس وفون نمبر 20 مارچ 2007ء تک نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ میں جمع کروائی جاسکتی ہے۔ انٹرویو کیلئے درخواست پر درج شدہ فون نمبر پر اطلاع کردی جائیگی۔ (پرنسپل مدرسۃ الحفظ)

خدا سے ناطہ

جو ہم امام زماں کے پیچھے چلے ہوئے ہمرکاب آئے
خدا کے لطف و کرم، انعام، افضال بھی بے حساب آئے

ہماری خوشیوں کی سبز شاخوں کو جب کسی نے بھی جتنا نوچا
انہی پہ آخر شگوفے پھوٹے، انہی پہ ہی پھر گلاب آئے

وطن سے جو بے وطن ہوئے وہ جنہیں زمانہ حقیر سمجھے
لکھا ہے تاریخ میں انہی سے ہی آخرش انقلاب آئے

وہ جو سمندر سے ایک ٹکڑا زمیں کا لے کر اکڑ رہے ہیں
ڈریں برے وقت سے کہ جب اس زمین پہ بھی سیلاب آئے

نبیٔ رحمت کل عالمیں پہ زباں درازی اے کرنے والو!
جنہوں نے توہین کی حبیب خدا کی زیرِ عتاب آئے

وہ قومیں دنیا کی عیش و عشرت میں دور ہوتی ہیں جو خدا سے
خدا کی قہری تجلیوں کے پھر ان کے اوپر عذاب آئے

ہم خاک والوں کا عرش والے خدا سے ہے ایک ایسا ناطہ
ہمارے نالوں کا آسماں سے ظفر ہمیشہ جواب آئے

مبارک احمد ظفرؔ

درخواست دعا

مکرم مرزا خلیل احمد قمر صاحب تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی بھانجی مکرمہ بشریٰ عندلیب صاحبہ کا مورخہ 6 مارچ 2007ء کو سر گنگارام ہسپتال میں آنکھوں کا آپریشن ہوا ہے۔ یہ دوسرا آپریشن ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم شیخ مامون احمد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی ہمشیرہ محترمہ قدسیہ مظفر احمد صاحبہ جرمنی میں دل کے بڑھ جانے کی وجہ سے شدید بیمار ہیں احباب جماعت سے جلد شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نمایاں کامیابی

بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن فیصل آباد کے تحت ہونے والے انٹر کالجیٹ سوئمنگ چیمپئن شپ 07-2006 میں نصرت جہاں انٹر کالج نے پہلی پوزیشن حاصل کی ہے۔ نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ کی ٹیم میں درج ذیل کھلاڑی شامل ہیں۔

1۔ عزیزم لبید رضا ولد مکرم وحید احمد جنجوعہ صاحب
2۔ عزیزم ولید داؤد ولد مکرم محمد داؤد ناصر صاحب
3۔ عزیزم فواد منیر ولد مکرم منیر احمد بسمل صاحب
4۔ عزیزم منان احمد جاوید ولد مکرم صوفی جاوید اقبال صاحب
5۔ عزیزم ناصر احمد وجاوید ولد مکرم صوفی جاوید اقبال صاحب
6۔ عزیزم ضیغم ہاشمی ولد مکرم محمد اکرم ہاشمی صاحب

نیز پاکستان سپورٹس بورڈ کمیٹی کے تحت ہونے والے انٹر بورڈ سوئمنگ چیمپئن شپ جو مورخہ 10 مارچ سے کراچی میں شروع ہو چکی ہے جس میں درج ذیل کھلاڑی فیصل آباد بورڈ کی نمائندگی کر رہے ہیں۔

1۔ عزیزم لبید رضا　　2۔ عزیزم ولید داؤد
3۔ عزیزم منان احمد جاوید　　4۔ ناصر احمد جاوید
5۔ عزیزم فواد منیر

احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ہمیشہ اعلیٰ کامیابیوں سے نوازے اور ہمیں حقیقی وقف کی روح سے اپنے فرائض ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(پرنسپل نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ)

طلبہ، والدین اور سیکرٹریان تعلیم متوجہ ہوں

جو طلباء وطالبات آئندہ زندگی میں کمپیوٹر سائنس، انجینئرنگ، میڈیکل، بزنس ایڈمنسٹریشن، کامرس اور لاء وغیرہ میں جانے کی خواہش رکھتے ہیں ان سے، ان کے والدین اور سیکرٹریان تعلیم سے درخواست ہے کہ جماعت میں قائم ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز (AACP) انٹرنیشنل احمدیہ ایسوسی ایشن آف آرکیٹیکٹس اینڈ انجینئرز (IAAAE) کے لوکل چیپٹرز کے عہدیداران سے رابطہ کریں اور ادارہ جات، فیلڈز اور مستقبل کے حوالہ سے مواقع کے بارہ میں معلومات حاصل کریں تا کہ عمدہ Planning کی جا سکے۔ مندرجہ بالا دونوں ایسوسی ایشنز بہت Active ہیں اور جو بھی مشورہ ان کی طرف سے دیا جائے گا وہ انشاء اللہ بہت عمدہ اور برکت والا ہو گا۔ سیکرٹریان تعلیم ضلع سے درخواست ہے کہ وہ عہدیداران سے مستقل رابطہ رکھیں اور طلبہ کی ان سے رابطہ میں مدد کریں۔

میٹرک کے بعد طلباء و طالبات کالج میں داخلہ کیلئے مختلف گروپس کا چناؤ کرتے ہیں اس سلسلہ میں میڈیکل کالج یا فارمیسی میں داخلہ حاصل کرنے کیلئے F.Sc میں بیالوجی پڑھنا لازمی ہے اس کے علاوہ آئندہ انجینئرنگ میں داخلہ کے علاوہ مزید میدان بھی نظر میں ہوں تو زیادہ بہتر ہے کہ پری انجینئرنگ گروپ (فزکس، میتھ، کیمسٹری) کا انتخاب کیا جائے۔ F.Sc میں کمپیوٹر سائنس رکھنے والے آئندہ کمپیوٹر سائنس اور اکاؤنٹنگ میں تو جا سکتے ہیں لیکن انجینئرنگ کا رخ نہیں کر سکتے۔ اس لئے وہ طلبہ جن کے ذہن میں آئندہ زیادہ فیلڈز ہوں ان کیلئے پری انجینئرنگ گروپ اختیار کرنا زیادہ بہتر ہے۔

سیکرٹریان تعلیم اضلاع سے درخواست ہے کہ وہ اپنے ضلع کی ماہوار کارگزاری رپورٹ باقاعدگی سے نظارت ہذا کو ارسال کرتے رہیں نیز تازہ تعلیمی کوائف بھی جلد نظارت ہذا کو بھجوانے کی درخواست ہے۔ تا کہ طلبہ کے مسائل Share کر کے ان کو حل کرنے کی کوشش کی جا سکے۔

تمام احمدی احباب سے درخواست ہے کہ ان دنوں میں خاص طور پر ان احمدی طلباء وطالبات کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں جو امتحانات دے رہے ہیں اور مختلف ادارہ جات میں داخلہ کیلئے Apply کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی کاوشوں میں برکت عطا فرمائے اور یہ طلبہ اپنے خاندان اور جماعت احمدیہ کیلئے مفید وجود ثابت ہوں۔ آمین　　(نظارت تعلیم)

سانحہ ارتحال

مکرم سید حمید الحسن صاحب زعیم انصاراللہ سمبڑیال ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ 20 جنوری 2007ء کو مکرم ملک نثار احمد صاحب ولد مکرم ملک محمد الٰہی صاحب حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے بعمر 50 سال اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ مرحوم محترم ملک امام دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے تھے اور نہایت محنتی دیانتدار تھے آپ نے بیت الذکر سمبڑیال کی تعمیر کے سلسلے میں بہت خدمت کی۔ جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے۔ صوم وصلوٰۃ کے پابند تھے۔ آپ پر متعدد جماعتی مقدمات ہوئے۔ جن کو مرحوم نے خندہ پیشانی سے نبھایا۔ آپ کی تدفین مقامی قبرستان سمبڑیال میں ہوئی۔ مورخہ 21 جنوری 2007ء کو نماز جنازہ مکرم حفاظت احمد نوید مربی ضلع سیالکوٹ نے پڑھائی۔ تدفین کے بعد دعا بھی مکرم مربی صاحب نے کروائی۔ مرحوم نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ 4 بیٹیاں اور 3 بیٹے چھوڑے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم محمود مجیب اصغر صاحب

احترام والدین اور تربیت اولاد

اللہ تعالیٰ نے فرمایا والدین کے ساتھ احسان سے پیش آؤ اور رزق کی تنگی کے خوف سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو۔ (الانعام:152)

حضرت خلیفہ اول اس کی تشریح میں فرماتے ہیں۔

اولاد کو قتل مت کرو۔قتل میں نے بہت طرح سے دیکھا ہے .... بعض اس کی تربیت خوب نہیں کرتے۔بعض اپنی اولاد کے لئے پاک صحبت کا انتظام نہیں کرتے۔ یہ نہیں سوچتے کہ ان کے لئے کون سا علم نافع ہوگا اور ان کی اولاد کا میلان طبع کس طرف ہے؟ (خطبات نور ص 567)

پس اولاد کو قتل کرنے سے مراد اس کی تربیت میں کوتاہی کرنا بھی ہے۔سورۃ انعام آیت 152 میں ان دونوں امور کی طرف توجہ دلائی گئی ہے جو اس مضمون کا عنوان ہے۔

دراصل احترام والدین اور تربیت اولاد کا مضمون اپنی بڑی وسعتوں کے ساتھ قرآن کریم میں پھیلا ہوا ہے۔آنحضرتؐ کی سنت اور احادیث نبوی میں بھی اس بارہ میں بڑا ضخیم مواد ملتا ہے اور اس زمانے میں حضرت مسیح موعود کا اسوہ اور آپ کا علم کلام اور آپ کے خلفاء کرام کی تحریرات بھی اس مضمون پر روشنی ڈالتی ہیں۔اس سلسلہ میں قرآن کریم میں احکامات بھی ہیں اور دعائیں بھی ہیں۔آنحضرتؐ کے بعض فرمودات کو حضرت مسیح موعود نے اپنی تحریرات میں بیان فرمایا ہے اور اس کی اہمیت واضح کی ہے۔خود حضرت مسیح موعود نے تربیت اولاد کے لئے دعاؤں سے بہت کام لیا ہے اور جماعت کو بھی تلقین کی ہے۔تربیت اولاد کے لئے حضرت مصلح موعود کی کتاب ''منہاج الطالبین'' اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کا مضمون ''تربیت اولاد'' کتابی شکل میں ملتا ہے ان کا بھی مطالعہ کرتے رہنا چاہئے۔ اس سلسلہ میں بعض ارشادات پیش خدمت ہیں۔

ایک عظیم الشان دعا

سورۃ احقاف آیت 16 میں بڑا عظیم الشان مضمون بیان ہوا ہے۔

اس آیت کا ترجمہ حضرت مسیح موعود کے ان خوبصورت الفاظ میں یہ ہے۔

''اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنے کی تاکید کی ہے یہ اس وجہ سے کہ مشکل سے اس کی ماں نے اپنے پیٹ میں اس کو رکھا اور مشکل ہی سے اس کو جنا اور یہ مشکلات اس دور دراز مدت تک رہتی ہیں کہ اس کا پیٹ میں رہنا اور اس کے دودھ کا چھوٹنا تیس مہینہ میں جا کر تمام ہوتا ہے یہاں تک کہ جب ایک نیک انسان اپنی پوری قوت کو پہنچتا ہے تو دعا کرتا ہے کہ

اے میرے پروردگار مجھ کو اس بات کی توفیق دے کہ تو نے جو مجھ پر اور میرے ماں باپ پر احسانات کئے ہیں تیرے ان احسانات کا شکریہ ادا کرتا رہوں اور مجھے اس بات کی بھی توفیق دے کہ میں کوئی ایسا نیک عمل کروں جس سے تو راضی ہو جائے اور میرے پر یہ بھی احسان کر کہ میری اولاد نیک بخت ہو اور میرے لئے خوشی کا موجب ہو اور میں اولاد پر بھروسہ نہیں کرتا بلکہ ہر ایک حاجت کے وقت تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں ان میں سے ہوں جو تیرے آگے اپنی گردن رکھ دیتے ہیں نہ کسی اور کے آگے۔'' (چشمہ معرفت۔روحانی خزائن جلد 23 ص 209)

انتہائی مؤدبانہ سلوک

فرمایا ''اور تیرے رب نے یہی چاہا ہے کہ تم اس کی بندگی کرو اس کے سوا کوئی دوسرا تمہارا معبود نہ ہو اور ماں باپ سے احسان کر۔اگر وہ دونوں یا ایک ان میں سے تیرے سامنے بڑی عمر تک پہنچ جائیں تو تو ان کو اُف نہ کہہ اور نہ ان کو جھڑک بلکہ ان سے ایسی باتیں کہہ کہ جن میں ان کی بزرگی اور عظمت پائی جائے۔''

(بحوالہ تفسیر سورۃ بنی اسرائیل ص 205 (یونس تا کہف)

''اور تذلل اور رحمت سے ان کے سامنے اپنا بازو جھکا اور دعا کر کہ

اے میرے رب تو ان پر رحم کر جیسا کہ انہوں نے میرے بچپن کے زمانے میں میری پرورش کی۔''

(بحوالہ تفسیر سورۃ بنی اسرائیل (یونس تا کہف) ص 206)

اطاعت کی آخری حد

فرمایا: اور (یاد کرو) جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا اے میرے بیٹے! اللہ کا شریک کسی کو مت قرار دے شرک یقیناً بہت بڑا ظلم ہے اور ہم نے یہ کہتے ہوئے کہ میرا اور اپنے والدین کا شکریہ ادا کر، انسان کو اپنے والدین کے متعلق (احسان کرنے کا) تاکیدی حکم دیا تھا (اور) اس کی ماں نے اسے کمزوری (کے ایک دور کے) بعد کمزوری (کے دوسرے دور) میں اٹھایا تھا اور اس کا دودھ چھڑانا دو سال کے عرصہ میں تھا (یاد رکھو کہ) میری ہی طرف (تجھ کو) لوٹ کر آنا ہوگا اور اگر وہ دونوں تجھ سے بحث کریں کہ تو کسی کو میرا شریک مقرر کر جس کا تجھے کوئی علم نہیں تو ان دونوں کی بات مت مانیو ہاں دنیوی معاملات میں ان کے ساتھ نیک تعلقات قائم رکھیو اور اس شخص کے پیچھے چلیو جو میری طرف جھکتا ہے اور تم سب کا لوٹنا میری طرف ہوگا۔اس وقت میں تم کو تمہارے عمل سے خبردار کروں گا۔ (تفسیر صغیر)

لمبی عمر اور رزق میں فراوانی

حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کی خواہش ہو کہ اس کی عمر لمبی ہو اور رزق میں فراوانی ہو تو اس کو چاہئے کہ اپنے والدین سے حسن سلوک کرے اور صلہ رحمی کی عادت ڈالے۔ (مسند احمد)

مٹی میں ملے اس کی ناک

مسلم کی ایک حدیث میں حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا مٹی میں ملے اس کی ناک۔مٹی میں ملے اس کی ناک۔مٹی میں ملے اس کی ناک (یہ الفاظ رسول اللہؐ نے تین بار دہرائے) یعنی ایسا سخت قابل مذمت اور بدقسمت ہے جس نے اپنے بوڑھے ماں باپ کو پایا پھر ان کی خدمت کر کے جنت میں داخل نہ ہوا۔

آنحضرتؐ کا اسوۂ حسنہ

حضرت ابوطفیلؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرتؐ کو مقام جعرانہ میں دیکھا آپ گوشت تقسیم فرما رہے تھے۔ اس دوران ایک عورت آئی تو رسول اللہؐ نے اس کے لئے چادر بچھا دی اور وہ عورت اس پر بیٹھ گئی۔میں نے لوگوں سے پوچھا کہ یہ خاتون کون ہے جس کی اس قدر عزت افزائی فرما رہے ہیں لوگوں نے بتایا کہ یہ رسول اللہؐ کی رضاعی والدہ ہیں۔ (ابوداؤد)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''حدیثوں میں آتا ہے کہ بہشت ماں باپ کے قدموں کے نیچے ہے اور ایک حدیث میں ہے کہ ایک شخص کی والدہ کو رات کے وقت پیاس لگی تھی اس کا بیٹا اس کے لئے پانی لے کر آیا اور وہ سو گئی بیٹے نے مناسب نہ سمجھا کہ اپنی والدہ کو جگائے تمام رات پانی لے کر اس کے پاس کھڑا رہا کہ ایسا نہ ہو کہ وہ کسی وقت جاگے اور پانی مانگے اور اس کو تکلیف ہو۔خدا نے اس خدمت کے لئے اس کو بخش دیا۔''

حضرت مسیح موعود کا اپنا نمونہ

آپ اپنے والد محترم کے متعلق فرماتے ہیں ''وہ چاہتے تھے کہ میں دنیوی امور میں ہر دم غرق رہوں جو مجھ سے نہیں ہو سکتا تھا مگر تاہم میں خیال کرتا ہوں کہ میں نے نیک نیتی سے نہ دنیا کے لئے، بلکہ محض ثواب اطاعت حاصل کرنے کے لئے اپنے والد صاحب کی خدمت میں اپنے تئیں محو کر دیا تھا اور ان کے لئے دعا میں بھی مشغول رہتا تھا۔''

(حیات احمد جلد اول مصنفہ حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی ص 71)

کشتی نوح میں تعلیم

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں ''جو شخص اپنے ماں باپ کی عزت نہیں کرتا اور امور معروفہ جو خلاف قرآن نہیں ہیں ان کی بات نہیں مانتا اور ان کی تعہد خدمت سے لاپرواہ ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔''

(کشتی نوح۔ص 17 روحانی خزائن جلد 19 ص 19)

اولاد کے لئے بہترین تحفہ

حضرت ایوب اپنے والد اور پھر اپنے دادا کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اچھی تربیت سے بڑھ کر کوئی بہترین اعلیٰ تحفہ نہیں جو باپ اپنی اولاد کو دے سکتا ہے۔ (ترمذی)

پھر فرمایا ''ہر بچہ فطرت صحیحہ پر پیدا ہوتا ہے پھر اس کے ماں باپ اسے یہودی یا نصرانی یا مجوسی بنا دیتے ہیں۔'' (مسلم)

حضرت انس بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا اپنے بچوں سے عزت کے ساتھ پیش آؤ اور ان کی اچھی تربیت کرو۔ (ابن ماجہ)

آنحضرتؐ کا عملی نمونہ

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہؐ کی صاحبزادی فاطمہؓ جب کبھی آپؐ سے ملنے آتیں تو رسول اللہؐ ان کے لئے کھڑے ہو جاتے ان کے ہاتھ کو پکڑ کر چومتے اور اپنے بیٹھنے کی جگہ پر بٹھاتے۔اسی طرح جب رسول اللہؐ ملنے کے لئے فاطمہؓ کے یہاں تشریف لے جاتے تو وہ کھڑی ہو جاتیں رسول اللہؐ کے دست مبارک کو بوسہ دیتیں اور اپنی خاص بیٹھنے کی جگہ پر رسول اللہؐ کو بٹھاتیں۔ (ابوداؤد)

اولاد کے لئے دعا

کتاب آریہ دھرم میں حضرت مسیح موعود کی ایک تحریر ہے جو قرآنی دعا کا ترجمہ ہے

(آریہ ''مومن وہ ہیں جو یہ دعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے خدا ہمیں اپنی بیویوں کے بارے میں اور فرزندوں کے بارے میں دل کی ٹھنڈک عطا کر اور ایسا کر کہ ہماری بیویاں اور ہمارے فرزند نیک بخت ہوں اور ہم ان کے پیش رو ہوں۔''

دھرم۔روحانی خزائن جلد دہم ص 23)

حضرت مسیح موعود کا طریق

فرمایا ''ہدایت اور تربیت حقیقی خدا تعالیٰ کا فعل ہے سخت پیچھا کرنا اور ایک امر پر اصرار کو حد سے گزار دینا یعنی بات بات پر بچوں کو روکنا اور ٹوکنا یہ ظاہر کرتا ہے کہ گویا ہم ہی ہدایت کے مالک ہیں اور ہم اس کو اپنی مرضی کے مطابق ایک راہ پر لے آئیں گے۔یہ ایک قسم کا شرک خفی ہے۔اس سے ہماری جماعت کو پرہیز کرنا چاہئے۔ہم تو بچوں کے لئے دعا کرتے ہیں اور سرسری طور پر قواعد اور آداب تعلیم کی پابندی کراتے ہیں۔بس اس سے زیادہ نہیں اور پھر اپنا پورا بھروسہ اللہ تعالیٰ پر رکھتے ہیں جیسا کسی میں سعادت کا تخم ہوگا وقت پر سرسبز ہو جائے گا۔'' (ملفوظات جلد دوم ص 5)

حضرت مسیح موعود نے اپنی اولاد کے لئے بہت دعائیں کیں بطور نمونہ دو اشعار پیش خدمت ہیں۔

مری اولاد جو تیری عطا ہے
ہر اک کو دیکھ لوں وہ پارسا ہے
یہ ہو میں دیکھ لوں تقویٰ سبھی کا
جب آوے وقت میری واپسی کا

حضرت مصلح موعود کا رؤیا

''میں نے ایک رؤیا دیکھی کہ میں خطبہ پڑھ رہا ہوں جس میں کہتا ہوں کہ ہمیں اپنے بچوں کی صحت کا خاص خیال رکھنا چاہئے کیونکہ اس وقت جو بوجھ ہمارے کندھوں پر ہے اس سے ہزار گنے زیادہ بوجھ ان کے کندھوں پر ہوگا۔'' (منہاج الطالبین ص 64)

خداداد استعدادوں کی نشوونما

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا یہ نظریہ تھا کہ انسان کی تربیت کا ذریعہ اس کی خداداد استعدادوں کو ضائع ہونے سے بچانا اور ان کی بکمال نشوونما کرنا ہے اور درحقیقت تربیت اسی چیز کا نام ہے کہ جسمانی، ذہنی، اخلاقی اور روحانی استعدادوں کو ضائع ہونے سے بچا کر ان کی نشوونما کی جائے۔

استعدادوں کو ضائع کرنے والے محرکات

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

''ایک بہت بُری عادت جسے بعض مخفی ایسوسی ایشنز (Associations) نے بعض اوقات میں بعض جگہوں پر جان بوجھ کر ان لوگوں کو تباہ کرنے کے لئے جن کو وہ اپنا مخالف سمجھتی تھیں یا جن کو تباہ کرنے میں وہ اپنا فائدہ دیکھتی تھیں اس قسم کی عادت پیدا کرنے کی کوشش کی ہے یہ 1822ء کی بات ہے ایک خفیہ انجمن کے لیڈر نے اپنے ماتحت افسر کو جو کسی دوسری جگہ خفیہ کام کر رہا تھا ایک ہدایت نامہ بھجوایا کہ دنیا میں ہم جو شرارت اور تباہی مچانا چاہتے ہیں اور جو تخریبی کارروائی کرنا چاہتے ہیں اس کے لئے ضروری ہے کہ انسان کو اس کے خاندانی بندھنوں سے آزاد کر دیا جائے اور اس کے اندر یہ عادت پیدا ہو جائے کہ وہ ریسٹورنٹ میں بیٹھ کر یا کلب میں بیٹھ کر یا اپنے ڈرائنگ روم میں بیٹھ کر یا کافی کی ایک پیالی پر لمبی لمبی گپیں مارنے کا عادی ہو جائے اس طرح وہ دیر سے سوئے گا تو صبح دیر سے اور تھکا ہوا اٹھے گا جس کے نتیجہ میں اس کے قویٰ سو فیصدی صحیح اور نتیجہ خیز کام نہیں کر سکیں گے اسی طرح اس کو سینما، تھیٹر اور کئی قسم کے دوسرے تماشے دیکھنے کی عادت ڈالو اور بڑی ہوشیاری سے اسے یہ بات ذہن نشین کرا دو کہ یہ روز روز کی مزدوری تو بڑی مصیبت ہے۔

(اسلام کے اقتصادی نظام کے اصول اور فلسفہ ص 84-87)

آجکل اس کی مثال ٹی وی کیبل اور انٹرنیٹ کی قباحتیں ہیں۔ ان کی جگہ ایم ٹی اے کے ذریعے استعدادوں کو ضائع ہونے سے بچایا جا سکتا ہے پس تربیت کے لئے ان باتوں کو ملحوظ رکھنا نہایت ضروری ہے تا کہ جسمانی ذہنی اخلاقی اور روحانی سب صلاحیتیں بکمال نشوونما پا سکیں۔

حضرت میاں وزیر محمد صاحب

رفیق حضرت مسیح موعود آف رہتاس

مکرم غلام مصباح بلوچ صاحب

حضرت میاں وزیر محمد صاحب ولد میاں فضل الٰہی صاحب رہتاس ضلع جہلم کے رہنے والے تھے۔ آپ پہلے شیعہ مسلک سے تعلق رکھتے تھے 1893ء میں بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے، بیعت کے بعد آپ کو بہت مخالفت کا سامنا کرنا پڑا لیکن آپ استقلال کے ساتھ قائم رہے آپ بیان فرماتے ہیں:

میں نے حضرت اقدس کی خدمت میں عرض کی حضور مخالفت بہت ہے، فرمایا ''تم صداقت پر پختگی سے قائم رہنا کامیابی کا راز اسی میں ہے لیکن اگر تم صداقت سے ہٹ گئے تو ہرگز کامیاب نہ ہوگے'' اور یہی جواب حضرت مسیح موعود نے میاں علی بخش صاحب رہتاسی اور ان کی اہلیہ رانی بیگم صاحبہ کو دیا۔

(رجسٹر روایات رفقاء جلد نمبر 8 صفحہ 103)

آپ نہایت نیک اور پاک سیرت بزرگ تھے سلسلہ احمدیہ کے ساتھ والہانہ محبت رکھتے تھے اور جماعت کے کاموں میں بڑی لگن کے ساتھ حصہ لیتے اور خلیفہ وقت کی آواز پر بلا تامل و تاخیر عمل کرتے، 1928ء میں جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ساری جماعتوں کو جلسہ سیرت النبی ﷺ منعقد کرنے کی ہدایت فرمائی تو آپ نے بھی فوراً رہتاس میں جلسہ کا اہتمام فرمایا اور اس کی رپورٹ مرکز میں بھیجتے ہوئے لکھا:-

17 جون کا جلسہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیابی کے ساتھ ختم ہوا، صدر جلسہ وزیر محمد صاحب احمدی تھے۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد شیخ خلیل الرحمٰن صاحب جہلمی، بابو غلام حیدر صاحب سکنہ جہلم نے اور منشی محمد الدین صاحب رہتاسی نے سیرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر تقریریں کیں سامعین نے بہت دلچسپی سے سنیں۔ وزیر محمد

(الفضل 29 جون 1928ء صفحہ 8)

آپ رہتاس جماعت کے سیکرٹری مال بھی تھے اس ذمہ داری کو نہایت محنت اور سعی سے نبھاتے، 1929ء کی رپورٹ میں اس وقت کے ناظر مال حضرت عبدالمغنی صاحب لکھتے ہیں:۔

رہتاس......میاں وزیر محمد صاحب سیکرٹری مال باوجود بڑھاپے اور کمزوری کے چندوں کے لیے جو سعی فرماتے ہیں وہ ان کی وصولی مندرجہ بالا سے ظاہر ہے....سیکرٹری مال کو ایک دُھن ہے کہ وہ مرکز میں چندہ جمع کر کے بروقت داخل کرانے میں مصروف رہتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کی قربانیوں کو قبول فرماوے۔

(الفضل 25 جنوری 1930ء صفحہ 15)

محترم شیخ عبدالقادر صاحب سابق سوداگرمل صاحب نے تاریخ احمدیت لاہور میں حضرت بابو وزیر محمد صاحب آف لاہور کے متعلق ایک دلچسپ روایت بیان کی ہے کہ:

''ان کے بہشتی مقبرہ میں دفن ہونے کا واقعہ بھی عجیب ہے وزیر محمد نام کے دو موصی تھے ایک یہ (یعنی حضرت بابو وزیر محمد صاحب آف لاہور۔ ناقل) اور دوسرے رہتاس ضلع جہلم کے تھے جو بہت پرانے بزرگ تھے مگر یہ پہلے فوت ہو گئے حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے جو مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ کے سیکرٹری تھے انھوں نے حضور کی خدمت میں رہتاس والے وزیر محمد صاحب کی مسل پیش کر دی، حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے فرمایا بھی کہ یہ مسل تو کسی پرانے (رفیق) کی معلوم ہوتی ہے اور ان سے تو میری واقفیت حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے زمانہ میں ہوئی مگر حضرت مولوی صاحب کے یہ عرض کرنے پر کہ حضور میں نے تحقیق کر لی ہے حضور نے انھیں خاص قطعہ میں دفن کرنے کی اجازت دے دی بعد میں پتہ چلا کہ مسل والے بزرگ رہتاس ضلع جہلم کے تھے۔''

(لاہور تاریخ احمدیت از شیخ عبدالقادر صاحب صفحہ 353)

آپ آخری عمر میں کچھ عرصہ قادیان بھی رہے، آپ نے 7 اپریل 1939ء کو رہتاس میں وفات پائی اخبار الفضل نے خبر وفات دیتے ہوئے لکھا:

میاں وزیر محمد صاحب جو حضرت مسیح موعود کے رفیق تھے رہتاس ضلع جہلم میں 7 اپریل کو بعمر 95 سال وفات پا گئے، لاش بذریعہ ٹرین قادیان لائی گئی آج حضور نے نماز جنازہ پڑھائی اور مرحوم مقبرہ بہشتی میں دفن کیے گئے احباب بلندی درجات کے لیے دعا فرمائیں۔

(الفضل 11 اپریل 1939ء صفحہ 2)

آپ کی وفات پر مکرم عبدالسلام بھٹی صاحب نے مختصر حالات زندگی بیان کرتے ہوئے لکھا:

''میں یہ عاجز بسلسلہ ملازمت رہتاس ضلع جہلم میں متعین ہوا تو وہاں حضرت مسیح موعود کے اولین رفقاء میں سے دو ایسے بزرگوں سے ملاقات ہوئی جن کی زندگی قابلِ رشک تھی اور جن کی صحبت سے قلب صاف ہوتا تھا افسوس کہ ان میں سے ایک بزرگ حضرت میاں وزیر محمد صاحب 95 سال کی عمر میں 7 اپریل کو فوت ہو گئے.....

مرحوم احمدیت سے پہلے شیعہ تھے اور امام باڑہ میں مجالس وغیرہ میں شامل ہوتے تھے۔ اہل السنّت والجماعت میں شامل ہو گئے پھر جب حضرت مسیح موعود کے دعویٰ کی اطلاع ہوئی تو فوراً انھوں نے احمدیت کو قبول کر لیا.....ان کا اندازہ تھا کہ یہ 1893ء کی بات ہے جب بیعت کی، عبداللہ آتھم کے ساتھ جو مباحثہ حضرت مسیح موعود کا ہوا اس کے سامعین میں شامل تھے۔ فرمایا کرتے تھے کہ بیعت کرنے کے بعد میری سخت مخالفت شروع ہو گئی گھر کے سارے افراد اور سارا خاندان مخالف ہو گیا اور ایذا دہی کی کارروائیاں ہونے لگیں لیکن جتنی جتنی مخالفت تیز ہوتی گئی اتنی ہی دل میں لذت پیدا ہوتی گئی اور جیسی لذت احمدی ہو کر میں نے پائی ایسی لذت پہلے ساری زندگی میں کبھی محسوس نہیں ہوئی تھی۔

حضرت مسیح موعود کے ساتھ عشق رکھتے تھے اور آپ کی محبت میں گداز تھے حضور کے ذکر پر چشم پُر آب ہو جاتے اور بات کرتے وقت سرور کے نشہ میں سر ہلا ہلا کر جھومتے اور آنکھوں میں چمک آجاتی، (دعوت الی اللہ) کا بے حد شوق تھا اپنے عزیزوں اور قریبیوں کو ہر موقعہ پر سمجھانے کی کوشش کرتے مگر افسوس کہ ان میں سے کسی کو احمدیت نصیب نہ ہوئی۔ قرآن مجید کی تلاوت کا بہت شوق تھا آخری عمر میں نظر بہت کمزور ہو گئی تھی مگر عینک کا خاص اہتمام قرآن کریم کی تلاوت کے لیے فرماتے، ایک دفعہ مجھے خط میں لکھا کہ نظر کمزور ہو رہی ہے مگر خدا کا شکر ہے کہ ابھی قرآن کریم پڑھ لیتا ہوں۔

ماہوار اخراجات کے کفیل آخری عمر تک ان کے بھانجے میاں غلام رسول صاحب بیرسٹر ایٹ لا رہے جو اگرچہ احمدی نہ تھے مگر حضرت میاں صاحب سے محبت رکھتے تھے بیرسٹر صاحب کی بیگم صاحبہ چھوٹے چھوٹے بچے چھوڑ کر فوت ہو گئی تھیں ان سب کو میاں وزیر محمد صاحب نے پالا تھا۔

آپ نے وصیت کی ہوئی تھی اور اس بات کی بے حد خواہش تھی کہ وفات کے بعد مدفن حضرت مسیح موعود کے قدموں میں ہو اس کے لیے ان کو گھر میں اپنے قریبیوں سے خوف بھی رہتا تھا کہ کہیں یہ روک نہ بن جائیں انھوں نے خود اپنے لیے صندوق بنوا کر اور میت کے قادیان پہنچانے کا سب انتظام مکمل کیا ہوا تھا چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ان کی یہ خواہش پوری فرمائی اور بہشتی مقبرہ میں ان کو جگہ مل گئی اور پھر جنازہ بھی حضور ... نے پڑھا اللہ تعالیٰ ان کو اپنے قرب کا مقام عطا کرے۔''

(الفضل 4 جون 1939ء صفحہ 4)

جو درود بھول گیا

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ:

جو مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا اس نے جنت کا راستہ کھو دیا۔

(سنن ابن ماجہ کتاب اقامۃ الصلوۃ باب الصلوۃ علی النبی حدیث نمبر 898)

مکرم منیر احمد رشید صاحب

حاصل مطالعہ۔ تازہ اخبارات و رسائل سے ماخوذ

ہارٹ فیل کا مطلب موت نہیں ہوتا

سقوط قلب کا لفظ سنتے ہی عام لوگ سمجھتے ہیں کہ یہ موت کا دوسرا نام ہے۔ یعنی دل کا رک جانا اور کسی کی موت واقع ہو جانا حالانکہ یہ صحیح نہیں ہے ڈاکٹر کے نزدیک اس کے دوسرے معنی ہیں۔ جب یہ کہتے ہیں کہ کسی مریض کو سقوط قلب کی شکایت ہے تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ اس مریض کا دل کمزور ہو چکا ہے اور اس کی خون کو پمپ کرنے کی صلاحیت کم ہو گئی ہے وغیرہ۔ ان میں دل کو آکسیجن والی شریانوں میں رکاوٹ کیوجہ سے بار بار ہارٹ اٹیک کا ہونا اور دل کا بڑا حصہ کمزور ہو جاتا ہے۔ دل کے والو کی تنگی کی وجہ سے اور دل کی دیواریں پیدائشی طور پر موٹی رہنے کی وجہ سے دل کی صلاحیت میں کمی ہوتی ہے۔

دل کی پیدائشی بیماری

والو کی بیماریاں یا تو پیدائشی ہوسکتی ہیں یا کسی اور بیماری مثلاً انفیکشن کی وجہ سے والو متاثر ہوسکتے ہیں پیدائشی خرابیوں میں عموماً آپریشن کے ذریعہ یا غبارے کے ذریعہ والو درست کیا جا سکتا ہے کم عمر بچوں میں والو بدلنے کا آپریشن ممکن نہیں ہوتا والو کی خرابیاں عموماً ایک خاص بیماری میں زیادہ دیکھنے میں آتی ہیں جو بچوں میں بخار کی شکل میں نمودار ہوتی ہے اور دل کے والوں کو متاثر کرتی ہے۔

سگریٹ نوشی پر پابندی سے عارضہ قلب میں 60 فیصد کمی

پبلک مقامات، ہوٹلوں، کارخانوں اور دفاتر وغیرہ میں سگریٹ نوشی پر پابندی کے بڑے مثبت اور حوصلہ افزا نتائج برآمد ہوئے ہیں۔ کیلی فورنیا یونیورسٹی کے امراض قلب کے تحقیقی ادارے کے ڈاکٹر اسٹینٹن گلانز کے مطابق تمباکو نوشی پر پابندی کے چھ مہینے بعد جو سروے کیا گیا اس سے ظاہر ہوا کہ اس پابندی سے قلب کے حملوں کی شرح میں 60 فیصد کمی آ گئی۔ پابندی سے پہلے قلب کے حملوں کی اوسط شرح 6.8 ماہانہ تھی جو 6 مہینے بعد 3.1 ماہانہ ہو گئی۔ واضح رہے کہ سگریٹ کے چھوڑے ہوئے دھوئیں کو سونگھنے پر مجبور 16 لاکھ 40 ہزار افراد ہر سال قلب کے حملے کے شکار ہوتے ہیں۔

مچھلی کا تیل مفید غذا

(نیٹ نیوز) اٹلی میں تجربہ کیا گیا جس میں 11 ہزار افراد شامل تھے جنہیں ہارٹ اٹیک ہو چکا تھا۔ جن لوگوں نے ساڑھے تین سال تک روزانہ مچھلی کے تیل کے کیپسول کھائے تھے ان کیلئے موت کا خطرہ مچھلی کا تیل نہ کھانے والوں کی نسبت کم ہو گیا۔

(دن 28 ستمبر 2006ء)

تمباکو نوشی۔ کینسر کا اہم سبب

ماہرین صحت کا کہنا ہے کہ اگر طب سے متعلق لائبریریوں اور کتب خانوں کو کھنگالا جائے تو یہ پتہ چلتا ہے کہ انیسویں صدی سے قبل کے طبی اور صحت سے متعلق لٹریچر میں پھیپھڑوں کے کینسر کا کوئی وجود ہی نہیں کیونکہ اس وقت یہ بیماری اس طرح موجود ہی نہ تھی اس لئے اس کا کوئی ذکر نہیں۔ تفصیلات کے مطابق 1900 کے اختتام تک پوری دنیا میں سو سے بھی کم اس قسم کے کیس سامنے آئے تھے جبکہ 70ء میں کینسر سے ہونے والی تیس فیصد اموات کا سبب تمباکو نوشی بتایا گیا ہے جبکہ حالیہ تحقیق کے مطابق گزشتہ برس بارہ لاکھ افراد پھیپھڑوں کے کینسر سے موت کے منہ میں چلے گئے یہاں یہ ذکر قابل ذکر امر ہو گا کہ ماہرین کے مطابق نوے سے پچانوے فیصد افراد میں پھیپھڑوں کے سرطان کا سبب تمباکو نوشی ہی ہوتا ہے۔

سگریٹ کے دھوئیں سے اندھے پن کا خطرہ

سگریٹ نوشی سے اندھے پن کا خطرہ بڑھ جاتا ہے سگریٹ کا دھواں بھی اندھے پن کا اہم سبب ہے برٹش جرنل آف اوپتھالمولوجی کے مطابق کیمبرج یونیورسٹی کی ایک ٹیم نے بڑھتی ہوئی عمر کے ساتھ پٹھوں کی کمزوری سگریٹ کے اثرات کا جائزہ لیا تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ پانچ سال کے عرصے تک دھوئیں کے ساتھ رہنے سے اس بیماری کا خطرہ دوگنا ہو جاتا ہے جبکہ تمباکو نوشی کرنے سے اس میں تین گنا اضافہ ہو جاتا ہے اس تحقیق سے پوری دنیا میں کام کی جگہ اور عوامی مقامات پر سگریٹ نوشی پر پابندی لگانے کے مطالبے میں مزید وزن پیدا ہو گیا ہے تحقیق کاروں نے پہلے ہی یہ ثابت کر دیا ہے کہ سگریٹ نوشی سے نظر خراب ہونے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے لیکن اس مطالعے سے اس بات کا ثبوت مل گیا ہے کہ بالواسطہ تمباکو نوشی بھی اتنی ہی نقصان دہ ہے بڑھتی ہوئی عمر کے ساتھ پیدا ہونے والی پٹھوں کی کمزوری عموماً پچاس سال کی عمر کے بعد ظاہر ہوتی ہے اس سے آنکھ کے مختلف حصے متاثر ہوتے ہیں جو پڑھنے اور گاڑی چلانے میں مشکل پیدا کرتے ہیں۔

سگریٹ نوشی پر پابندی

نیپالی سپریم کورٹ نے پبلک مقامات پر سگریٹ نوشی پر پابندی عائد کر دی ہے۔ اخبارات اور میگزین میں بھی سگریٹ کے اشتہارات نہیں چھاپے جائیں گے۔

دنیا کی 75 فیصد آبادی ڈی ہائیڈریشن کا شکار

دنیا بھر کے 75 فیصد افراد ڈی ہائیڈریشن کا شکار ہیں اس کا بڑا سبب سوفٹ ڈرنکس کا پانی کی جگہ استعمال بھی ہے کیونکہ پانی کی متبادل کوئی چیز بھی نہیں ہوسکتی ہے۔ دنیا بھر میں کولا مشروبات کا استعمال دن بدن بڑھتا جا رہا ہے۔ لوگ اسے پانی کا متبادل سمجھنے لگے ہیں اور اسے کھانے کے دوران پانی کے متبادل کے طور پر استعمال کر رہے ہیں۔ مگر ماہرین کی رائے میں کولا مشروبات پانی کا نعم البدل نہیں ہوسکتے اگر پانی اور کولا مشروبات کے اندر اور افعال کا جائزہ لیا جائے تو ماہرین کی رائے سے اتفاق کرنا پڑتا ہے۔ پانی کی اہمیت سے تو خیر کسی بھی طور سے انکار نہیں کیا جا سکتا اسے زندگی کی علامت قرار دیا جاتا ہے۔ اس وقت دنیا کے 75 فیصد لوگ پینے کے صاف پانی کی کمی کا شکار ہیں بہت سے لوگ اپنے جسم میں پانی کی کمی کو سمجھ ہی نہیں سکتے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ انہیں یہ کمزوری بھوک اور خوراک کی کمی کی وجہ سے محسوس ہو رہی ہے۔ انہیں شاید نہیں پتہ کہ پانی کی معمولی سی کمی کی وجہ سے بھی معدہ اپنا فعل آہستہ کر دیتا ہے۔

سورج کی خطرناک شعاعیں آنکھوں کے ریٹینا کو جلا سکتی ہیں

تجربات نے ثابت کیا ہے کہ سورج کی کرنیں موتیا بند اور ریٹینا کو جلانے کی صلاحیت رکھتی ہیں اس کے علاوہ شہر میں رہتے ہوئے دھول دھوئیں اور گرد سے دور رہنا بھی ممکن نہیں ہے۔ ایسی حالت میں آنکھوں کی حفاظت کرنا بے حد ضروری ہے۔ جس طرح ہم جسم کی حفاظت کیلئے کپڑے کا استعمال کرتے ہیں اسی طرح آنکھوں کے بچاؤ کیلئے عینک مددگار ترین اور ایک خوبصورت ذریعہ ہے۔ عینک کے شیشے کی قوت صفر ہونی چاہئے اسے پہچاننے کیلئے شیشے سے کسی قریب یا دور کی چیز کو دیکھنے سے اس کی قوت کا اندازہ ہو جاتا ہے۔

نمونیا پھیپھڑوں میں سوجن یا سرخی کی وجہ سے ہوتا ہے

نمونیا پھیپھڑوں میں موجود عنصر کی سوجن یا سرخی کی وجہ سے ہوتا ہے یہ عموماً بیکٹیریا کے جسم میں داخل ہونے کے باعث ہوتا ہے اس کی ابتدائی علامات میں کھانسی، گاڑھا بلغم، کمزوری، چہرے کی سرخی، نیند میں کمی اور بخار شامل ہیں اس سے دونوں پھیپھڑے متاثر ہو سکتے ہیں لوبر نمونیا اور برونکو نمونیا بھی اس کی دو قسمیں ہیں جن سے عموماً دونوں پھیپھڑے متاثر ہوتے ہیں مائیکو پلازما، انفلوئنزا اے وائرس، کلیمائیڈیا اور کوکز یلا برنیٹی بیکٹیریا بھی زیادہ تر نمونیا کا باعث بنتے ہیں۔ برونکو نمونیا کی پرائمری فورم عموماً تین سال کی عمر کے بچوں پر اثر انداز ہوتی ہے، سیکنڈری نمونیا بخار کے بعد ہوتا ہے۔

پان گالوں کے کینسر کا سبب بنتا ہے

زیادہ پان کھانے سے بدہضمی، زبان اور گالوں کے کینسر کے واقعات بھی دیکھنے میں آئے ہیں۔ پان کا تیزابی مادہ کھانے کو ہضم کرتا ہے مگر مختلف لوازمات کے ساتھ بہت زیادہ پان کھانے سے معدے میں السر بھی پیدا ہو سکتے ہیں۔ پان کا تیل اگر بیرونی طور پر مالش کے طور پر ہاتھوں، پیروں پر استعمال کیا جائے تو کمزور پٹھوں میں دوران خون تیز ہو جاتا ہے اور ہاتھ اور پیروں میں توانائی آتی ہے۔ پان کے پتے اپنے اندر بے پناہ طبی خصوصیات رکھتے ہیں۔ اس لئے پان کو ایک خاص طریقے سے استعمال کرنے سے ہی فائدہ ہوتا ہے۔

میتھی کا مسلسل استعمال سر درد پیدا کرتا ہے

میتھی کے جہاں بہت سے فوائد ہیں وہاں کچھ صورتوں میں اس سے نقصان بھی ہوسکتا ہے۔ میتھی سر درد پیدا کرتی ہے اس لئے اس کا مسلسل استعمال تکلیف دہ ہے۔ اس کا سالن دہی کے ہمراہ استعمال کرنا مناسب ہے۔ میتھی کے ساگ کو پکانے سے پہلے دھو لینا ضروری ہے۔ میتھی گرم مزاج والوں کیلئے نقصان دہ ہے۔

ذیابیطس کا اہم سبب

موٹاپا ذیابیطس کا ایک اہم سبب بھی ہوتا ہے ذیابیطس دوم کے 90 فیصد مریضوں کا وزن معمول سے زیادہ ہوتا ہے تحقیق سے یہ بھی ثابت ہو گیا ہے کہ

ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

بچوں میں انیمیا (Anaemia)

اسباب، علامات، بچاؤ اور علاج

بچوں میں اور خصوصاً چھوٹے بچوں میں انیمیا یعنی خون کی کمی کی صورت میں ہرگز غفلت یا سستی سے کام نہیں لینا چاہئے۔ کیونکہ خون کی ایسی کمی سے بچے کی قوت مدافعت بہت حد تک کم ہو جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے بچہ بار بار مختلف قسم کی بیماریوں کا شکار ہو جاتا ہے مثلاً گلے اور سینے کے انفیکشن یا اسہال وغیرہ میں مبتلا ہو جاتا ہے ان بیماریوں سے نہ صرف اس کی مجموعی صحت متاثر ہوتی ہے بلکہ وہ خون کی مزید کمی کا شکار بھی ہو جاتا ہے۔

وجوہات

بچے کے جسم میں خون کی کمی کی وجہ اس کی خوراک میں فولاد، فولک ایسڈ اور وٹامن بی کی کمی ہے۔

جن بچوں کی خوراک میں یہ اجزاء شامل ہوں وہ بھی خون کی کمی کا شکار ہو سکتے ہیں۔ اگر ان کے پیٹ میں کیڑے ہوں۔ پیٹ کے کیڑے دراصل بچوں کی غذا پر پلتے ہیں اور اس کی آنتوں سے اپنی خوراک حاصل کرنے کیلئے آنتوں میں چھوٹے چھوٹے زخم کر دیتے ہیں۔ جن سے خون رستا رہتا ہے جو بچے کے جسم میں فولاد اور وٹامن بی کی کمی کی وجہ بن جاتا ہے۔

ان پیٹ کے کیڑوں کی سب سے اہم وجہ ہاتھ دھوئے بغیر بچے کو خوراک دینا ہے دوسری وجہ سبزیوں اور پھلوں کو دھوئے بغیر استعمال کرنا اور تیسری اہم وجہ پانی کو ابالے بغیر استعمال کرنا ہے۔ جو نہ صرف پیٹ کے کیڑوں بلکہ اسہال اور یرقان کا سبب بھی بن سکتا ہے۔ اس کے علاوہ جن بچوں کو صرف بکری کے دودھ پر رکھا جائے ان میں بھی فولک ایسڈ کی کمی ہو جاتی ہے جو خون کی کمی کا سبب بنتی ہے۔

علامات

خون کی کمی کی علامات میں بچے کا رنگ پیلا پڑ جانا، بھوک کم لگنا، چڑچڑا ہو جانا اور اپنے ہم عمر بچوں کے مقابلے میں سست ہونا شامل ہے۔ یہ خون کی کمی بچے کی بیماریوں سے مقابلے کی قوت کم کر دیتی ہے۔ اس لئے وہ بار بار کھانسی، بخار اور اسہال میں مبتلا ہوتا رہتا ہے۔ اس کی پیچیدگیوں میں فولاد کی شدید کمی اور دل کے افعال کا متاثر ہونا بھی شامل ہے۔

بچاؤ کے طریق

خون کی کمی سے بچاؤ کے لئے ضروری ہے کہ جو بچے ماں کے دودھ پر ہوں، انہیں چھ ماہ کی عمر سے دودھ کے ساتھ ساتھ ایسی نرم غذائیں بھی دیں، جن میں فولاد، فولک ایسڈ اور وٹامن بی موجود ہوں۔ گوشت یا انڈے، سبزیاں خاص طور پر پالک اور پھل بچے کی غذا میں ضرور شامل کریں۔ سبزیوں اور گوشت کا سوپ بچوں کیلئے ایک بہترین اور فائدہ مند غذا ہے، جو بہت زود ہضم بھی ہے اس سوپ کو کھچڑی یا دلیے کے ساتھ ملا کر بھی دیا جا سکتا ہے۔ نیز بچوں کو پیٹ کے کیڑوں سے بچانے کیلئے ضروری ہے کہ خوراک دینے سے پہلے اپنے ہاتھ صابن سے اچھی طرح دھوئیں۔ اسی طرح بچوں کے ہاتھوں کو صاف رکھنا بھی نہایت ضروری ہے کیونکہ بچے جب گھٹنوں کے بل چلتے ہیں تو اپنے ہاتھ فرش پر رکھ کر گندے کر لیتے ہیں اور پھر یہی گندے ہاتھ منہ میں ڈالتے ہیں جو پیٹ کے کیڑوں اور اسہال کا سبب بنتے ہیں۔

بچوں میں نپل چوسنے کی عادت ڈالنا بھی بیماری کا بڑا سبب ہے کیونکہ نپل اکثر زمین پر گر جاتا ہے۔ اس پر مکھیاں بیٹھتی ہیں۔ جن کی وجہ سے اس پر مختلف قسم کے جراثیم لگ جاتے ہیں اور پھر یہی نپل جب بچہ منہ میں ڈالتا ہے تو مختلف بیماریوں کا شکار ہو جاتا ہے۔

علاج

اگر آپ محسوس کریں کہ آپ کے بچے کا رنگ پیلا پڑ رہا ہے اس کی بھوک کم ہو گئی ہے یا وہ بار بار بیمار ہو رہا ہے تو فوری طور پر کسی بچوں کے ڈاکٹر سے بچے کا چیک اپ کروانا چاہئے۔ ڈاکٹر بچے کا تفصیلی معائنہ کر کے آپ کو چند ٹیسٹ کروانے کیلئے کہے گا۔ اس کی رپورٹ کو دیکھ کر بچے کو فولاد اور وٹامنز کے شربت دیئے جاتے ہیں۔ جن کے باقاعدہ استعمال سے بچہ دو سے چار ہفتے کے اندر بہتر ہو جاتا ہے اور اگر ڈاکٹر محسوس کرتا ہے کہ بچے کو پیٹ کے کیڑوں کیلئے بھی دوا کی ضرورت ہے تو اس کی بھی ایک یا دو خوراکیں دے دی جاتی ہیں تاہم اگر بچے میں خون کی شدید کمی ہو تو مزید لیبارٹری ٹیسٹ کروانے ضروری ہوتے ہیں اور کبھی کبھار خون کے ٹرانسفیوژن کی ضرورت بھی پیش آ جاتی ہے۔

یاد رکھیں کہ بچے آپ کا اور قوم کا قیمتی اثاثہ ہیں اور اگر بچے وقف نو کی مبارک سکیم میں شامل ہیں تو پھر وہ اور زیادہ قیمتی ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ نہ صرف وہ آپ کے اور قوم کے بچے ہیں۔ بلکہ جماعت کی بھی امانت ہیں اور جماعت کو واقفین بچوں اور بچیوں سے بہت ساری امیدیں وابستہ ہیں۔ کیونکہ کل کو انہی بچوں نے جماعت کی ذمہ داریوں کو سنبھالنا ہے۔ ان کیلئے متوازن غذا اور کسی بیماری کی صورت میں بروقت علاج آپ کی اہم ذمہ داری ہے اس ذمہ داری سے غفلت نہ برتیں کہ یہ معصوم پھول ذرا سی کوتاہی سے کملا جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے بچوں کو نہایت اعلیٰ رنگ میں تربیت کرنے کی توفیق دے۔ اور اللہ کرے ہمارے بچے ملک اور جماعت کیلئے حد درجہ مفید اور قابل رشک وجود بنیں۔ آمین

(بقیہ صفحہ 5)

غذا میں حراروں کی کمی اور جسمانی سرگرمی یعنی ورزش کے ذریعے سے وزن کم کیا جا سکتا ہے وزن کی کمی سے صحت میں نمایاں افاقہ ہو جاتا ہے وزن میں 5 سے 10 فیصد کمی اور ہفتے میں پانچ دن آدھے گھنٹے کی روزانہ ورزش بہت مفید اور معاون ثابت ہوتی ہے وزن میں کمی اور ورزش کی وجہ سے خون میں شکر کی مقدار گھٹ جاتی ہے بلڈ پریشر کم ہو جاتا ہے قلب دشمن کولیسٹرول یعنی ایل ڈی ایل کم ہوتا اور قلب دوست کولیسٹرول بڑھ جاتا ہے اور ٹرائی گلیسرائڈز بھی کم ہو جاتے ہیں یہ تینوں خوردنی تیل اور چکنائیوں میں موجود ہوتے ہیں ان کی کمی سے ذیابیطس کا خطرہ ہی کم نہیں ہوتا بلکہ ہائی بلڈ پریشر کے امکانات بھی کم ہو جاتے ہیں اور خون میں چکنائیاں پیدا کرنے والی دواؤں کی ضرورت بھی نہیں رہتی۔

چائے کا بکثرت استعمال

فرانس کے مشہور ڈاکٹر موسیو ایلوی نے اپنے تجربات کی روشنی میں لکھا ہے کہ جو لوگ کثرت سے چائے پیتے ہیں ان کی دماغی قوتوں میں خرابی پیدا ہو جاتی ہے اور دماغ کی نازک رگیں اور قوت سامعہ ضعیف ہو جاتی ہے اور کانوں میں مختلف قسم کی آوازیں پیدا ہونے لگتی ہیں۔

برف کا استعمال

ماہرین صحت کے مطابق موسم گرما میں پیاس بجھانے کیلئے عام طور پر برف استعمال کی جاتی ہے اس کی تاثیر سرد خشک ہے پیاس بجھانے کی بجائے بڑھاتی ہے اور معدے کو کمزور کرتی ہے۔ البتہ اگر گرمی کے باعث بھوک نہ لگتی ہو تو کھانے سے ایک گھنٹہ پہلے برف کا پانی پینے سے بھوک کھل کر لگتی ہے لیکن برف کے نقصانوں کی فہرست فائدہ سے زیادہ ہے۔

معدے کی خرابی کا باعث

نفسیاتی کیفیت بھی معدے میں خرابی کا باعث بنتی ہے کوئی مادی سبب کی تشخیص نہ ہو سکے تو مرض کی کوئی نہ کوئی نفسیاتی وجہ ہوتی ہے ماہرین صحت کہتے ہی کہ بعض اوقات کھانے میں بد پرہیزی کے بغیر بھی انسان خرابی معدہ کا شکار ہو سکتا ہے۔

نمک والے پانی سے غسل کے فوائد

نمک والے پانی سے غسل جلد کے لئے انتہائی بہترین ہوتا ہے اس پانی سے نہانا فائدہ مند ہے کیونکہ زیادہ گرم پانی آپ کی جلد اور بالوں میں خشکی کا باعث بنتا ہے نہانے کے پانی میں چند پتے گلاب کے ملا کر غسل لینے سے آپ پورا دن تروتازہ محسوس کریں گے اس کے علاوہ نہانے کے پانی میں ڈیٹول ملا لیں تو بھی بہترین رہے گا۔ نہانے کے لئے پانی میں نمک کے استعمال سے جسم میں دلکشی پیدا ہوتی ہے لیکن نمک والے پانی سے غسل کے دوران صابن کا استعمال مت کریں نمک کے استعمال سے آپ کی جلد معمولی پھوڑے، پھنسیوں سے محفوظ رہے گی۔

روزانہ غسل صحت کیلئے مفید ہے

غسل صحت کیلئے اشد ضروری ہے روزانہ صبح کے وقت نہانا جسم میں چستی۔ ولولہ، محنت کرنے کی ہمت اور فرحت وسرور پیدا کرتا ہے۔ نہانے کے دوران خون تیز ہوتا ہے اور دماغ میں تازگی پیدا ہوتی ہے۔ غسل کے بعد بھوک خوب لگتی ہے جسم کی خارش، میل، پسینہ، پیاس، تھکان اور گرمی وغیرہ دور ہوتی ہے۔ بلاناغہ نہانے اور جسم کو پاک رکھنے سے انسان پچاس فیصد بیماریوں سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

امراض قوت ارادی سے کم ہو سکتے ہیں

امریکی ماہرین طب اور نفسیات نے کہا ہے کہ بعض امراض اور تکالیف پر قوت ارادی اور ذہن میں مثبت سوچ اور تصورات لا کر امراض کی شدت کم کی جا سکتی ہے۔ فلوریڈا میں شائع ہونے والی رپورٹ کے مطابق امریکہ کی ماہر طب و نفسیات ڈیوڈائی بریسلر نے بتایا کہ قدیم دور میں جب انسان نے بے ہوشی اور درد دور کرنے والی ادویات ایجاد نہیں کی تھیں، اس وقت بعض امراض کے علاج میں مریض کو قوت ارادی پیدا کرنے اور مثبت سوچ اپنانے کا مشورہ دیا جاتا تھا جس سے کام لے کر بڑی تعداد میں مریض جلدی صحت یاب ہو جاتے تھے۔ ڈیوڈائی نے بتایا کہ اس وقت بھی امریکہ کے طب کے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں بیماریوں کے نفسیاتی پہلوؤں کے بارے میں پڑھایا جاتا ہے اور خاص طور پر بچوں کے امراض کے ماہرین کو مریضوں میں مثبت تصورات اور سوچ پیدا کرنے کی تربیت دی جاتی ہے۔

☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 67015 میں عالم بی بی

زوجہ چوہدری سجان علی (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 80 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھسن ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) ترکہ از خاوند مرحوم ایک ایکڑ اراضی جس کی مالیت -/200000 لاکھ روپے (2) نقد رقم -/5000 روپے (3) حق مہر وصول شدہ -/1000 روپے۔ اور مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عالم بی بی گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد ولد چوہدری عبدالسلام گواہ شد نمبر 2 چوہدری حمید احمد ولد چوہدری سلیمان علی

مسل نمبر 67016 میں بشارت احمد

ولد سعید احمد قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/4060 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشارت احمد گواہ شد نمبر 1 رضوان سلیم ولد محمد سلیم گواہ شد نمبر 2 سعید احمد ولد برکت اللہ

مسل نمبر 67017 میں طاہر احمد

ولد سعید احمد قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد طاہر احمد گواہ شد نمبر 1 رضوان سلیم ولد محمد سلیم گواہ شد نمبر 2 عبدالرؤف خاں ولد عبدالمجید خاں

مسل نمبر 67018 میں طارق محمود

ولد محمود احمد عاصم قوم بھگت پیشہ دوکانداری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت.... مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق محمود گواہ شد نمبر 1 رضوان سلیم ولد محمد سلیم گواہ شد نمبر 2 عبدالرؤف ولد عبدالمجید خاں

مسل نمبر 67019 میں داؤد احمد

ولد رشید احمد قوم ملہی پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1/2 دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد داؤد احمد گواہ شد نمبر 1 رضوان سلیم ولد محمد سلیم گواہ شد نمبر 2 عبدالرؤف ولد عبدالمجید

مسل نمبر 67020 میں احمد فہیم

ولد نعیم بشارت قوم بھٹہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد فہیم گواہ شد نمبر 1 رضوان سلیم ولد محمد سلیم گواہ شد نمبر 2 عبدالرؤف ولد عبدالمجید خاں

مسل نمبر 67021 میں عبدالمحسن سدھو

ولد عبدالمجید سدھو قوم سدھو پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالمحسن سدھو گواہ شد نمبر 1 رضوان سلیم ولد محمد سلیم گواہ شد نمبر 2 عبدالرؤف ولد عبدالمجید خاں

مسل نمبر 67022 میں محمد دانیال مانگٹ

ولد محمد ارشد مانگٹ قوم مانگٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد دانیال مانگٹ گواہ شد نمبر 1 رضوان سلیم ولد محمد سلیم گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد بشارت احمد

مسل نمبر 67023 میں احمد فضل الحق

ولد نعیم اللہ رفیق قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد فضل الحق گواہ شد نمبر 1 رضوان سلیم ولد محمد سلیم گواہ شد نمبر 2 بشارت محمود ولد چوہدری فضل احمد

مسل نمبر 67024 میں ملک مدثر احمد

ولد ملک محمد عزیز قوم بوڈانہ پیشہ فارغ عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 35/2 دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین 56 کنال بارانی مالیت -/320000 روپے۔ تین لاکھ بیس ہزار روپے ہے اس وقت مجھے مبلغ -/3200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک مدثر احمد گواہ شد نمبر 1 رضوان سلیم ولد محمد سلیم گواہ شد نمبر 2 عبدالرؤف خاں ولد عبدالحمید خاں

مسل نمبر 67025 میں قرۃ العین

زوجہ عدنان احمد طاہر قوم راجپوت پیشہ ہاؤس وائف عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج

بتاریخ 27-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے ہے(2) زیور طلائی وزن 8 تولہ زیور مالیتی -/100000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے جیب خرچ ماہوار بصورت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ قرۃ العین گواہ شد نمبر1 رضوان سلیم ولد محمد سلیم گواہ شد نمبر2 نورالعین ولد محمد سلیم

مسل نمبر 67026 میں عاطف لقمان ظفر

ولد محمد ظفراللہ خاں قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عاطف لقمان ظفر گواہ شد نمبر1 رضوان سلیم ولد محمد سلیم گواہ شد نمبر2 مقصود احمد ولد محمد لطیف

مسل نمبر 67027 میں ملک محمد رفیق

ولد ملک امیر خاں قوم بڑانہ پیشہ زمینداری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 3/1 دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) تین ایکڑ آٹھ مرلے بارانی زمین اس وقت مجھے مبلغ -/5300 روپے ماہوار بصورت تنخواہ پنشن زمین مل رہے ہیں اور مبلغ -/3000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ملک محمد رفیق گواہ شد نمبر1 عبداللطیف 35660 گواہ شد نمبر2 نذیر احمد ولد حسین بخش

مسل نمبر 67028 میں حبۃ الوحید

بنت عبدالمجید قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1/21 دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ حبۃ الوحید گواہ شد نمبر1 عبدالمجید ولد پیر محمد گواہ شد نمبر2 نذیر احمد ولد حسین بخش

مسل نمبر 67029 میں آنسہ نسرین

بنت اللہ بخش قوم کھرل پیشہ طالب علم F.A. عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ آنسہ نسرین گواہ شد نمبر1 محمد یامین ولد اللہ بخش گواہ شد نمبر2 عزیز الرحمٰن ولد محمد بخش

مسل نمبر 67030 میں نوید احمد

ولد محمد امین عاصی قوم راجپوت پیشہ دوکانداری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) کاروباری سرمایہ -/50,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نوید احمد گواہ شد نمبر1 حبۃ الودود ولد ملک نعیم احمد طاہر گواہ شد نمبر2 منیر احمد عابد مربی سلسلہ ولد غلام احمد

مسل نمبر 67031 میں محمد احمد

ولد نیاز محمد قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/3200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد احمد گواہ شد نمبر1 غلام احمد وصیت 32862 گواہ شد نمبر2 مبارک احمد ولد علم دین

مسل نمبر 67032 میں اختر پروین

زوجہ رانا تقدیس الرحمٰن قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 1/2 2 ایکڑ زرعی زمین مالیتی اندازاً -/200,000 روپے (2) زیور طلائی 30 گرام مالیتی -/36000 روپے(3) حق مہر بذمہ شوہر -/3500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ اختر پروین بیگم گواہ شد نمبر1 رانا تقدیس الرحمٰن ولد رانا شفیق الرحمٰن گواہ شد نمبر2 رانا تائید الرحمٰن ولد رانا تقدیس الرحمٰن

مسل نمبر 67033 میں رانا تذکیر الرحمٰن

ولد رانا تقدیس الرحمٰن قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا تذکیر الرحمٰن گواہ شد نمبر1 رانا تقدیس الرحمٰن ولد رانا شفیق الرحمٰن گواہ شد نمبر2 رانا تائید الرحمٰن ولد رانا تقدیس الرحمٰن

مسل نمبر 67034 میں قدسیہ نصرت

بنت عبدالقدیر بٹ قوم بٹ پیشہ ٹیچر عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی -/19800 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ قدسیہ نصرت گواہ شد نمبر1 سلیم الدین ولد حشیم الدین احمد گواہ شد نمبر2 میر عبدالباسط وصیت نمبر 24587

مسل نمبر 67035 میں نیرہ صدف

بنت تنویر احمد قمر قوم راجپوت پیشہ طالب علم B.A. عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زیور طلائی جس کا وزن 1 تولہ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی

ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔الامتہ نیرہ صدف گواہ شدنمبر1 تنویراحمدقمر ولد نذیراحمد گواہ شدنمبر2 مبشراحمدقمر ولد تنویر احمدقمر

مسل نمبر 67036 میں آنسہ الماس

بنت میاں عبدالحفیظ قوم راجپوت طور پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)طلائی زیور مالیتی -/3200 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔الامتہ آنسہ الماس گواہ شدنمبر1 میاں عبدالشکور یاسر ولد میاں عبدالحق مرحوم گواہ شدنمبر 2 میاں عبدالحفیظ طور ولد میاں عبدالحق مرحوم

مسل نمبر 67037 میں رانا تقدیس الرحمٰن

ولد رانا شفیق الرحمٰن قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ 13936 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔العبد رانا تقدیس الرحمٰن گواہ شد نمبر1 رانا تائیدالرحمٰن ولد رانا تقدیس الرحمٰن گواہ شدنمبر 2 سلطان بشیر طاہر وصیت نمبر 33325

مسل نمبر 67038 میں عطاء العزیز

ولد حفیظ اللہ قوم رند بلوچ پیشہ مزدوری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد عطاء العزیز گواہ شد نمبراحمد سفیان ولد منظوراحمد گواہ شدنمبر2 آصف محمود سید ولد لیاقت علی

مسل نمبر 67039 میں محمد عرفان یوسف

ولد محمد اکرم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد عرفان یوسف گواہ شدنمبر1 نعیم احمد طارق ولد مبارک احمد عابد گواہ شدنمبر2 فرخ جاوید ولد جاوید اقبال

مسل نمبر 67040 میں وحید احمد

ولد سلیم احمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد وحید احمد گواہ شد نمبر1 آصف ندیم ولد طالب حسین گواہ شدنمبر2 راشد محمود ولد لیاقت علی

مسل نمبر 67041 میں منصورہ بیگم

زوجہ قمر احمد کوثر قوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)طلائی زیور کل مالیتی 1,24,043 روپے (2)حق مہر -/10,000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ منصورہ بیگم گواہ شدنمبر1 قمراحمد کوثر خاوند موصیہ گواہ شدنمبر2 چوہدری شبیر احمد ولد حافظ عبدالعزیز (مرحوم)

مسل نمبر 67042 میں شمس الزماں

ولد محمد رمضان قوم آرائیں پیشہ کارکن عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیت المبارک ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد شمس الزماں گواہ شدنمبر1 محمود احمد ولد محمد حنیف بھٹی گواہ شدنمبر2 محمد احمد ولد غلام محی الدین

مسل نمبر 67043 میں امتہ العزیز

زوجہ خلیل احمد چٹھہ قوم چٹھہ پیشہ خانہ داری عمر45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) 4 کنال زرعی رقبہ مالیتی -/40,000 روپے(2)حق مہر -/10,000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔الامتہ امتہ العزیز گواہ شدنمبر1 ملک مبشر احمد یاور ولد ملک شریف احمد گواہ شدنمبر2 خلیل احمد چٹھہ ولد بشیر احمد چٹھہ

مسل نمبر 67044 میں امتہ المتین

زوجہ محمد رفیع قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 40/D.B. -p.o. ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1)طلائی زیور مالیتی -/12000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ امتہ المتین گواہ شدنمبر1 علی وعلو طاہر مربی سلسلہ ولد علی احمد عباسی گواہ شدنمبر2 محمد رفیع ولد مہر سردار

مسل نمبر 67045 میں عظیم احمد علی

ولد احمد علی صدیقی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ طارق آباد ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔العبد عظیم احمد علی گواہ شدنمبر1 ریحان خان ولد عبدالباسط گواہ شدنمبر2 محسن ودود ولد داؤد احمد صدیقی

مسل نمبر 67046 میں بلال احمد طاہر

ناصر محمود طاہر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں

تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بلال احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر ولد چوہدری فضل کریم گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود طاہر ولد انوار احمد

مسل نمبر 67047 میں فواد احمد طاہر

ولد چوہدری ناصر احمد شاہد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مارٹن کوارٹر جمشید روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فواد احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 چوہدری ناصر احمد شاہد ولد چوہدری بشیر احمد (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام ولد رحمت علی (مرحوم)

مسل نمبر 67048 میں طاہرہ ناصر

زوجہ چوہدری ناصر احمد شاہد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مارٹن کوارٹر جمشید روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/12000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/55000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہرہ ناصر گواہ شد نمبر 1 چوہدری ناصر احمد شاہد ولد چوہدری بشیر احمد (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد چوہدری لطیف احمد

مسل نمبر 67049 میں چوہدری مبارک احمد

ولد چوہدری عزیز احمد (مرحوم) قوم جٹ پیشہ اسٹیٹ ایجنٹ عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف ٹاؤن میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان 80 گز واقع شاہ لطیف ٹاؤن کراچی (2) دو پلاٹ واقع نبی سرروڈ برقبہ 9 ہزار مربع فٹ (3) ٹیوٹا کرولا کار مالیتی ایک لاکھ پچاس ہزار روپے (4) نقد رقم بنک میں ایک لاکھ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 روپے ماہوار بصورت اسٹیٹ ایجنسی مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد اسلم ولد شیر محمد گواہ شد نمبر 2 طیب احمد ولد چوہدری مبارک احمد

مسل نمبر 67050 میں طارق محمود

ولد محمد اسماعیل قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اورنگی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق محمود گواہ شد نمبر 1 محمد اسماعیل ولد غلام محمد گواہ شد نمبر 2 محمد اکرام قریشی ولد محمد صدیق قریشی گیانی

مسل نمبر 67051 میں شیخ برکت علی

شیخ نوازش علی قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت 1976ء ساکن اسلام نگر اورنگی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان جس کا رقبہ -/200 گز ہے اس کا 1/2 حصہ میرا ہے (2) ترکہ والد مکان رقبہ 200 گز جس کی اندازاً مالیت 12 لاکھ روپے ہے جس میں ہم 9 بھائی 3 بہنیں اور والدہ باشرعی حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں اور مبلغ -/48000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ برکت علی گواہ شد نمبر 1 شیخ شاہد احمد ولد شیخ نوازش علی گواہ شد نمبر 2 شیخ فضل حیدر ولد شیخ نوازش علی

مسل نمبر 67052 میں شیخ فضل حیدر

ولد شیخ نوازش علی (مرحوم) قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت 1974ء ساکن اسلام نگر اورنگی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک رہائشی مکان جس کا رقبہ 200 گز ہے اس کا 1/2 حصہ میرا ہے اندازاً مالیتی 14 لاکھ میرا ہے (2) ترکہ والد مکان رقبہ 200 گز اندازاً مالیتی 12 لاکھ روپے جس میں ہم 9 بھائی 3 بہنیں اور والدہ شرعی حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7,333 روپے ماہوار بصورت.... مل رہے ہیں اور مبلغ -/48000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ فضل حیدر گواہ شد نمبر 1 شیخ شاہد احمد ولد شیخ نوازش علی گواہ شد نمبر 2 تنویر ستار بٹ ولد عبدالستار بٹ

مسل نمبر 67053 میں لقمان احمد

ولد عمران احمد قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 209۔ب اکالی گڑھ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کاروباری سرمایہ ایک لاکھ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لقمان احمد چوہدری گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد ولد منظور احمد گواہ شد نمبر 2 محبوب احمد ولد منظور احمد

مسل نمبر 67054 میں منیرہ خاتون

زوجہ اعجاز احمد (مرحوم) قوم بہاری پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اورنگی ٹاؤن کراچی ضلع کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک مکان 150 گز جس کی مالیتی تقریباً 5 لاکھ روپے ہے (2) خاوند کی طرف سے ترکہ میں -/50,000 روپے ملے (3) زیور) 4 چوڑی وزن 3 تولہ اندازاً مالیتی -/25,000 روپے (4) -/4000 روپے حق مہر جس سے خریدے ہوئے مکان کی ذاتی مالک ایک بالی وزن 1 تولہ اندازاً مالیتی -/8,000 روپے ایک کان کی بالی وزن 1/4 قیمت -/2000 روپے۔ گلے کی لاکٹ ڈیڑھ تولہ قیمت -/12,000 روپے ایک انگوٹھی اندازاً مالیتی -/1,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت بچوں سے مل رہے ہیں اور مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منیرہ خاتون گواہ شد نمبر 1 عاطف اعجاز ولد اعجاز احمد (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد ولد اعجاز احمد (مرحوم)

مسل نمبر 67055 میں منزہ طارق

زوجہ طارق محمود قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی اندازاً -/143490 روپے

(2) حق مہر -/40,000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ منزہ طارق گواہ شد نمبر 1 ابرار احمد قریشی ولد رشید احمد قریشی گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد قریشی ولد رشید احمد قریشی

مسل نمبر 67056 میں حافظ محمد اکرم

ولد خان محمد قوم گھنیانہ پیشہ معلم قرآن سلسلہ احمدیہ عمر 36 سال بیعت 14 مئی 1999 ساکن کورنگی کریک کراسنگ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/2900 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حافظ محمد اکرم گواہ شد نمبر 1 ابرار احمد ولد رشید احمد قریشی گواہ شد نمبر 2 توصیف احمد ولد محمد طارق سجاد

مسل نمبر 67057 میں محمد شعیب شاکر

ولد حافظ غلام مرتضیٰ قوم راجپوت پیشہ.....عمر 29 سال بیعت 94-10-1 ساکن بلال پلازہ قیوم آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/9430 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد شعیب شاکر گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد صاحب ولد منظور احمد صاحب گواہ شد نمبر 2 طلحہ مصطفیٰ سامی صاحب ولد سردار عبد السبحان سامی مرحوم

مسل نمبر 67058 میں عظیم احمد

ولد نعیم احمد قوم لودھی پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کریک کراسنگ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عظیم احمد گواہ شد نمبر 1 ابرار احمد ولد رشید احمد قریشی گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد قریشی ولد رشید احمد قریشی

مسل نمبر 67059 میں منور الدین

ولد مقصود احمد قوم آرائیں پیشہ اے سی ٹیکنیشن عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراسنگ بھٹائی کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منور الدین گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد ولد عبد الرحیم گواہ شد نمبر 2 اعجاز حید ولد عنایت اللہ

مسل نمبر 67060 میں ناصرہ بیگم

زوجہ مقصود احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھٹائی کالونی کراسنگ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) انگوٹھی طلائی بالیاں ایک جوڑی ڈیڑھ تولہ اندازاً قیمت -/13500 روپے ۔حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے ۔زرعی اراضی حصہ والد صاحب مرحوم سے سوا تین ایکڑ گوٹھ فقیر محمد موجودہ قیمت ایک لاکھ روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ناصرہ بیگم گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد ولد عبد الرحیم گواہ شد نمبر 2 نور السلام ولد مقصود احمد

یوم صارفین

سابق امریکی صدر جان ایف کینیڈی نے 15 مارچ 1962ء کو صارفین کے چار بنیادی حقوق کا تعین کیا جس کی وجہ سے ہر سال 15 مارچ کو ''یوم صارفین'' منایا جاتا ہے۔ بعدازاں اقوام متحدہ نے 1985ء میں ریزولیوشن 39/248 منظور کیا۔ جس میں صارفین کے حقوق کی حفاظت کے لئے معیار مقرر کئے گئے۔ یہ معیار صارفین کے آٹھ بنیادی حقوق کے نام سے مشہور ہیں۔

پہلے نمبر پر بنیادی ضروریات کا حق ہے۔ یہ حق صارف کو اس بات کی ضمانت فراہم کرتا ہے کہ اس کو زندہ رہنے کے لئے مناسب غذا، کپڑا، چھت، تعلیم اور صحت وصفائی کی تمام سہولیات میسر ہوں۔ دوسرے نمبر پر حفاظت کا حق ہے۔ یہ حق اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ صارف کو جو اشیاء اور سہولیات میسر ہوں ان سے صارف کی صحت اور زندگی کو کوئی خطرہ نہ ہو اور وہ ہر طرح سے محفوظ ہو۔

تیسرے نمبر پر درست اطلاع کا حق ہے۔ یہ حق صارف کو دھوکا دہی، بددیانتی یا گمراہ کن معلومات پر مبنی اشتہارات اور لیبل کی اشاعت سے اس طرح تحفظ فراہم کرتا ہے کہ صارف کو حقیقت پر مبنی اور درست معلومات بہم پہنچائی جائیں۔

چوتھے نمبر پر انتخاب کا حق ہے۔ یہ صارف کو وسیع انتخاب (چوائس) کا حق فراہم کرتا ہے کہ اس کو اشیاء مسابقاتی قیمتوں اور تسلی بخش معیار کے مطابق باآسانی دستیاب ہوں۔

پانچویں نمبر پر نمائندگی کا حق ہے۔ صارف کو اس بات کا حق ہونا چاہئے کہ جب بھی صارف سے متعلقہ کسی بھی قسم کے قوانین بنائے جائیں تو ان میں صارف کی نمائندگی اور مشاورت ہو۔

چھٹے نمبر پر ازالے کا حق ہے۔ اگر غلط معلومات، غیر معیاری مصنوعات یا غیر معیاری خدمات کی وجہ سے صارف کا نقصان ہو جائے تو اس کا ازالہ کیا جانا چاہئے۔ ساتواں حق آگہی کا ہے۔ ہر صارف اس بات کا حق رکھتا ہے کہ اس کو اشیاء اور دستیاب سہولیات کا معیار جانچنے کے لئے مطلوبہ علم اور مہارت بہم پہنچائی جائے۔

آٹھویں نمبر پر معاشرتی حق ہے۔ اس میں صارف کو اس بات کا حق دیا گیا ہے کہ ہر صارف ایسے معاشرے میں رہے جہاں اس کی عزت اور خوشحالی ملے اور اس کی زندگی کو کسی بھی قسم کا کوئی خطرہ نہ ہو۔

اقوام متحدہ کی طرف سے صارفین کے متعین کردہ آٹھ حقوق کے ساتھ ہی پانچ فرائض کا بھی تعین کیا گیا ہے۔

ان فرائض میں پہلا نمبر ''تنقیدی جائزہ'' کا ہے۔ صارف کا یہ فرض ہے کہ وہ باخبر رہے اور جو اشیاء اور سہولیات اس کے استعمال میں ہیں ان کی قیمتوں، معیار اور ان کے استعمال کے بارے میں سوالات کرے۔

دوسرا نمبر ''عمل'' کا ہے۔ ہر صارف پر لازم ہے کہ کوئی بھی چیز خریدتے وقت اس حد تک بحث و مباحثہ اور لین دین کرے کہ کم قیمت میں وہ بہترین اور معیاری چیز خریدے۔

تیسرے نمبر پر معاشرتی پہلو ہے۔ صارف کی یہ ذمہ داری ہے کہ جو چیزیں اس کے استعمال میں ہیں۔ ان کے دوسرے شہریوں پر مرتب ہونے والے اثرات سے آگاہ رہے۔ خاص طور پر غریب، محروم، لاچار اور بے کس لوگوں پر مرتب ہونے والے اثرات سے آگاہ رہے۔ خواہ وہ مقامی، ملکی یا عالمی سطح پر ہو۔

چوتھے نمبر پر ''ماحولیاتی شعور'' ہے۔ صارف کو اپنے کردار اور اشیائے صرف کے استعمال سے معاشرے پر مرتب ہونے والے ماحولیاتی اثرات کو سمجھنے کی بھی ضرورت ہے۔

پانچویں نمبر پر ''یک جہتی'' ہے۔ صارف کا یہ فرض ہے کہ وہ دوسرے صارفین کے ساتھ مل کر اپنے آپ کو اس انداز سے متحد کریں کہ اپنی طاقت اور اثر ورسوخ کو ''صارفین کے حقوق'' کے تحفظ کے لئے استعمال کر سکیں۔ اس کے لئے تحفظ صارف تنظیموں کا قیام یا پہلے سے موجود تنظیموں کا رکن بننا بھی صارفین کے فرائض میں شامل ہے۔

تبدیلی نام

مکرمہ فرحت سلطانہ صاحبہ دار العلوم وسطی ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میں نے اپنا نام رضیہ سلطانہ سے تبدیل کر کے فرحت سلطانہ رکھ لیا ہے آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

درخواست دعا

مکرم ناصر احمد صاحب کارکن دفتر الفضل تحریر کرتے ہیں کہ میرے بھتیجے ثاقب منصور ولد مکرم خالد محمود صاحب دار العلوم شرقی نور کی ٹانگ ایک حادثہ میں ٹوٹ گئی تھی۔ 14 مارچ کو ان کا پلستر اتارا جائے گا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھتے ہوئے شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم عبد الرؤف صاحب نیلا گنبد لاہور کی بہو محترمہ منصورہ طاہر صاحبہ اہلیہ مکرم طاہر احمد صاحب ایک طویل عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

خبریں

جسٹس افتخار نے جوڈیشل کونسل کی آئینی حیثیت چیلنج کر دی

جسٹس افتخار محمد چودھری نے منگل کو سپریم جوڈیشل کونسل کی آئینی حیثیت کو چیلنج کر دیا۔ جس کے بعد ان کے خلاف صدارتی ریفرنس کی سماعت جمعہ 16 مارچ تک ملتوی کر دی گئی۔ نوٹس وزارت قانون وانصاف اور انسانی حقوق ڈویژن کے ذریعے اٹارنی جنرل اور ریفرنگ اتھارٹی کو جاری کر دیا گیا۔ کونسل نے اس عمل کو شفاف اور منصفانہ بنانے کی یقین دہانی کرائی ہے۔

صدارتی ریفرنس کے خلاف وکلاء کا ملک گیر یوم سیاہ، احتجاجی مظاہرے غیر فعال

چیف جسٹس افتخار چودھری سے متعلق صدارتی ریفرنس کے خلاف ملک بھر میں وکلاء نے یوم سیاہ منایا۔ اس موقع پر وکلاء پولیس کی تمام رکاوٹیں توڑتے ہوئے سپریم کورٹ آف پاکستان کے سامنے پہنچ گئے اور عدلیہ کی آزادی اور چیف جسٹس کی بحالی کیلئے سپریم کورٹ کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا اور دھرنا دیا۔ کئی شہروں میں پولیس اور وکلاء کے درمیان جھڑپیں ہوئیں۔

پاک بھارت مذاکرات شروع ہوگئے

پاکستان اور بھارت کے درمیان جامع مذاکرات کے عمل کے تحت بات چیت کا چوتھا دور شروع ہوگیا ہے خارجہ سیکرٹریوں کی سطح پر ہونے والے ایک اجلاس میں کشمیر اور امن وسلامتی کے دو اہم معاملات پر غور کیا جائے گا جبکہ جامع مذاکرات کے 8 نکاتی ایجنڈے میں شامل دیگر 6 معاملات پر بات چیت کا نظام الاوقات بھی وضع کیا جائے گا۔ توقع ہے کہ مذاکرات میں غلطی سے سرحد عبور کرنے والوں کی فوری واپسی، ویزا نظام میں نرمی اور سرحدی حکام کی فلیگ میٹنگ کے بارے میں معاہدوں کو بھی حتمی شکل دی جائے گی۔

ورلڈکپ کے افتتاحی میچ میں پاکستان کی شکست

ورلڈکپ کرکٹ ٹورنامنٹ کے افتتاحی میچ میں ویسٹ انڈیز نے پاکستان کو 54 رنز سے شکست دے دی۔ پاکستان نے ٹاس جیت کر ویسٹ انڈیز کو پہلے بیٹنگ کی دعوت دی جس پر ویسٹ انڈیز نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 242 رنز بنائے جواب میں پاکستانی ٹیم ناقص کارکردگی کی بناء پر 187 رنز پر آؤٹ ہوگئی۔

ربوہ میں طلوع وغروب 15 مارچ

طلوع فجر	4:56
طلوع آفتاب	6:17
زوال آفتاب	12:18
غروب آفتاب	6:18

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد / طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

بواسیر ہر قسم۔ رحم میں رسولی۔ گردے کی پتھری کا بغیر آپریشن علاج
الثمر ہومیو کلینک
طارق مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

فوری ضرورت
تعلیم یافتہ تجربہ کار سیلز مین برائے یونی لیور پراڈکٹس اور کمپیوٹر آپریٹر
بی احمد اینڈ کمپنی
کچہری روڈ منڈی بہاؤالدین
رابطہ: 0546-504043
0321-6206554

شربت صدر
نزلہ زکام اور کھانسی کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434 Fax:6213966

پرانے پیچیدہ ضدی 'لاعلاج' امراض
کے علاج اور علاج کی ٹریننگ کیلئے
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر سجاد علوم شرقی نور ربوہ
فون: 047-6212694/0334-6372030

ضرورت لیڈی ٹیچرز
کڈز وزڈم ہاؤس دارالبرکات میں لیڈی ٹیچرز کی ضرورت ہے۔ خواہش مند خواتین صدر صاحب محلہ سے تصدیق شدہ درخواستوں کے ہمراہ فوری رابطہ کریں۔
تعلیمی قابلیت کم از کم بی۔اے ہونی چاہئے۔
فون: 6212745 (پرنسپل)

نُور ہیئر آئل
بالوں سے گرنے سے روکتا ہے خشکی سکری ختم دماغی ضعف کو دور کر کے دائمی نزلہ زکام کو دور کرتا ہے۔
فضل ربی دواخانہ
حکیم قمر احمد
گولبازار ربوہ بالمقابل بیت المہدی
فون نمبر: 047-6216075
موبائل: 0333-6707226

پلانٹ برائے فروخت
جوس اور آئس لولی (فریزی پاپ) کا ایک چلتا ہوا، آٹومیٹک چھوٹا یونٹ برائے فروخت موجود ہے۔ یونٹ اور کاروبار کے بارہ میں مکمل ٹریننگ دی جائے گی۔ دلچسپی رکھنے والے حضرات درج ذیل نمبروں پر رابطہ کریں۔
فون نمبر: 0300-7992321-047-6214434

C.P.L 29-FD